فضائلِ سیدہ فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا

بزبانِ

اُم المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا

مرتب

خسرو قاسم

فضائلِ سیدہ فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا

بزبانِ

اُم المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا

مرتب

خسرو قاسم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امت مسلمہ کو اتفاق اور اتحاد کی جتنی ضرورت اس دور میں ہے شاید ہی کسی اور زمانہ میں رہی ہوگی۔ ہر طرف دُشمنانِ اسلام امت کو پارہ پارہ کرنے کی سازشوں میں لگے ہوئے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ تحریر اور تقریر کے ذریعہ امت کے اتحاد کو قائم کیا جائے۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی یہ بھی ہے جس میں سیدہ کائنات فاطمہ زہراؓ کے فضائل اللہ کے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المومنین عائشہؓ کی زبانی بیان ہوئے ہیں۔ یہ مختصر مجموعہ جلدی میں تیار کیا گیا ہے۔ اللہ کو منظور ہوا تو انشاء اللہ ایک مفصل کتاب اس موضوع پر تیار کروں گا۔

طالبِ شفاعتِ رسول ﷺ وبتولؓ

خسرو قاسم

Assistant Professor
Mechanical Engineering Department,
A.M.U. Aligarh

۱.	عن عائشه ،قالت: "كان النبی ﷺ اذا قدم من سفر قبل نحر فاطمة عليه السلام ،وقال: منها أشم رائحة الجنة".

(ينابيع المودة ص ۲۴۰)

"عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کبھی سفر سے واپس آتے تو فاطمہ رضی اللہ عنہا کا گلا چومتے اور فرماتے کہ میں اس سے جنت کی خوشبو سونگھتا ہوں"۔

۲.	عن عائشه ،قالت: "كان النبی ﷺ كثيراً ما يقبل عرف فاطمة" (الجامع الصغير ۲/۲۹۴ للسيوطی)

"عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اکثر فاطمہ رضی اللہ عنہا کا سر چوما کرتے تھے"۔

۳.	عن عائشة،قالت:قلت:" يا رسول الله ،مالک اذا جائت فاطمة قبلتها حتى تجعل لسانک فی فيها [فمها] كله كأنک تريد أن تلعقها عسلاً؟ قال: نعم، يا عائشة، انی لما اسری بی الی السماء أدخلنی جبرئيل الجنة، فناولنی منها تفاحة فأكلتها فصارت نطفة فی صلبی ،فلما نزلت واقعت خديجة، فاطمة من تلک النطفة ،وهی حوراء انسية؛ كلما أشتقت الی الجنة قبلتها".

(تاريخ بغداد للخطيب ۵/۸۷)

"عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا بات ہے کہ فاطمہ جب بھی آتی ہیں آپ ان کو بوسہ دیتے ہیں یہاں تک کہ

آپ اپنی پوری زبان ان کے منہ میں ڈال دیتے ہیں، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے آپ شہد چوس رہے ہوں۔ فرمایا: ہاں۔ اے عائشہ! معراج کی رات جب میں آسمان پر گیا تو جبریل مجھے جنت میں لے گئے وہاں سے مجھے ایک سیب دیا۔ جب میں نے اسے کھایا تو وہ میری پشت میں نطفہ کی شکل اختیار کر گیا۔ معراج سے واپس آ کر جب میں خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہم بستر ہوا تو اسی نطفہ سے فاطمہ رضی اللہ عنہا کی تخلیق ہوئی۔ وہ انسانوں کی حور ہے۔ جب بھی مجھے جنت کا اشتیاق ہوتا ہے، اسے بوسہ دیا کرتا ہوں۔

۴۔ عن عائشة، قالت: كنت أرى رسول الله ﷺ يقبل فاطمة، فقلت : يا رسول الله ! انى أراك تفعل شيئاً ما كنت أراك تفعله من قبل، فقال لى: "يا حميراء، انه لما كان ليلة أسرى بى الى السماء أدخلت الجنة، فوقفت على شجرة من شجر الجنة لم أرى فى الجنة شجرة هى أحسن منها حسناً، ولا أبيض منها ورقة، ولا أطيب منها ثمرة فتناولت ثمرة من ثمرتها فأكلتها فصارت نطفة فى صلبى، فلما هبطت الأرض واقعت خديجة فحملت بفاطمة، فاذا أنا اشتقت الى رائحة الجنة شممت ريح فاطمة، يا حميراء، ان فاطمة ليست كنساء الآدمين ولا تعتل كما يعتللن".

(مقتل الحسين لاخطب الخطباء خوارزم، ج ا، ص ۴۷-۴۷)

"عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں دیکھتی تھی کہ نبی اکرم ﷺ فاطمہ کو بوسہ لیتے ہیں۔ عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں آپ کو ایک ایسا کام کرتے ہوئے دیکھتی ہوں جو کہ آج سے پہلے نہیں دیکھا۔ فرمایا: اے حمیراء! معراج کی رات جب میں جنت میں گیا تو جنت کے ایک درخت کے پاس ٹھہر گیا۔ میں نے جنت میں اس

سے زیادہ خوبصورت درخت نہیں دیکھا تھا۔ اس کی پتیوں سے زیادہ سفید پتیاں نہیں دیکھی تھیں اور نہ اس کے پھل سے زیادہ لذیذ اور پاکیزہ پھل دیکھا تھا۔ میں نے اس کا ایک پھل توڑا اور کھالیا۔ وہ میری پشت میں نطفہ کی شکل میں منتقل ہوگیا۔ زمین پر آکر خدیجہ سے ہم بستر ہوا تو فاطمہ کا حمل قرار پا گیا۔ جب مجھے جنت کی خوشبو کا اشتیاق ہوتا ہے تو فاطمہ کی خوشبو سونگھ لیا کرتا ہوں۔ اے حمیراء فاطمہ دنیا کی عورتوں کی طرح نہیں ہیں اور نہ وہ عام عورتوں کی طرح بیمار ہوتی ہے"۔

۵. عن عائشة، قالت: " أقبلت فاطمة عليه السلام تمشي كأن مشيتها مشية رسول الله ﷺ".(الصحيح لمسلم ج۴،ص۱۹۰۵)

"عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ فاطمہ پیدل چل کر آئیں۔ ان کے چلنے کا انداز رسول اکرم ﷺ جیسا تھا"۔

۶. وقالت: " اذا أقبلت فاطمة كانت مشيتها مشية رسول الله ﷺ، و كانت لا تحيض قط؛ لأنها خلقت من تفاحة الجنة ، ولقد وضعت الحسن بعد العصر وطهرت من نفا سها فاغتسلت وصلت المغرب، ولذلک سميت الزهراء".(اخبار الدول،ص۸۷)

"عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ فاطمہ جب پیدل چل کر آتیں تو معلوم ہوتا کہ ان کے چلنے کا انداز رسول اکرم ﷺ جیسا ہی ہے۔ ان کی چال عام عورتوں کی طرح نہیں بلکہ شاہانہ ہوتی تھی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کی تخلیق جنت کے سیب سے ہوئی تھی۔ ان کے یہاں نمازِ عصر کے بعد حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی، وہ نفاس سے پاک ہوئیں، غسل کیا اور مغرب کی نماز ادا کی۔ اسی وجہ سے ان کا نام زہراء ہے"۔

۷. عن عائشة، قالت: أقبلت فاطمة تمشي كان مشيتها مشية رسول الله ﷺ فقال: " مرحبا بابنتي "، فأجلسها عن يمينه، أو عن شماله، ثم أسر اليها حديثاً فبكت، فقلت لها : استخصك رسول الله ﷺ بحديثه، ثم تبكين، ثم أسر اليها حديثا فضحكت، فقلت: ما رأيت كاليوم فرحاً أقرب من حزن ،فسألتها عما قال؟ فقالت: ما كنت لأ فشي سر رسول الله ﷺ حتي اذا قبض سألتها، فقالت انه سر الي فقال:" ان جبريل كان يعارضني القرآن كل سنة مرة، وانه عارضني العام مرتين فلا أراه الا قد حضر أجلي، وانک أول أهل بيتي لحاقاً بي، ونعم السلف أنا لک "، فبكيت لذلک، ثم قال: " ألا ترضىٰ أن تكوني سيدة نساء الأمة أو نساء المسلمين "، فضحكت لذلک.
(المسند لاحمد بن حنبل، ج ۴، ص ۲۸۲)

"ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا پیدل چل کر آئیں اوران کی چال رسول اکرم ﷺ جیسی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹی! خوش آمدید۔ آپ ﷺ نے فاطمہ کو اپنے دائیں یا بائیں بیٹھا لیا اور سرگوشی کرتے ہوئے کوئی ایسی بات کی کہ وہ رونے لگیں۔ میں نے فاطمہ سے کہا کہ آپ کو رسول اللہ ﷺ نے بات کرنے کے لیے مختص کیا پھر بھی آپ رو رہی ہیں۔ آپ ﷺ نے فاطمہ سے دوبارہ سرگوشی کی۔ اس بار وہ ہنسنے لگیں۔ میں نے کہا: آج سے پہلے آپ کو اس طرح رونے کے معاً بعد ہنستے ہوئے نہیں دیکھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا بات چیت ہوئی؟ فاطمہ نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کا راز کھولنے والی نہیں ہوں۔ جب نبی اکرم ﷺ کی وفات ہوگئی تو میں نے فاطمہ سے اس بارے میں پوچھا۔ انھوں نے بتایا کہ پہلی بار سرگوشی کرتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا: جبریل مجھے ہر سال قرآن کا دور

صرف ایک بار کراتے تھے لیکن اس سال انھوں دوبار قرآن کا دور کرایا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ میری وفات کا وقت قریب آ گیا ہے۔ میرے اہل میں تم سب سے پہلے مجھ سے آ کر ملوگی اور میں تمھارا بہترین پیش رو ہوں۔ یہ سن کر میں رونے لگی۔ آپ نے دوبارہ کہا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ امت یا مسلمان عورتوں کی سردار بنو، اس بات پر میں ہنسنے لگی''۔

٨. عن عائشة، انها قالت: " ما رأيت أحداً أشبه كلاماً وحديثاً من فاطمة برسول الله ﷺ وكانت اذا دخلت عليه رحب بها، وقام اليها، فأخذ بيدها، فقبلها، وأجلسها في مجلسه".

(المستدرك على الصحيحين للحاكم، ج٣، ص ١٥٤)

''عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے بات چیت اور گفتگو میں کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ فاطمہ سے زیادہ نبی اکرم ﷺ سے مشابہت رکھتا ہو۔ جب وہ آپ سے ملنے آتیں تو آپ ان کو خوش آمدید کہتے اور ان کی محبت میں کھڑے ہو جاتے، ان کا ہاتھ تھامتے، بوسہ لیتے اور اپنی جگہ پر ان کو بٹھاتے تھے''۔

٩. عن عائشة ،قالت: " ما رأيت أحداً أشبه سمتاً ودلاً وهدياً برسول الله ﷺ في قيامها وقعودها، من فاطمة بنت رسول الله ﷺ.

قالت: وكانت اذا دخلت على النبي ﷺ قام اليها فقبلها و أجلسها في مجلسه، وكان النبي ﷺ اذا دخل عليها قامت من مجلسها فقبلته وأجلسته في مجلسها.

فلما مرض النبي ﷺ دخلت فاطمة فأكبت عليه فقبلته ثم رفعت رأسها فبكت؛ ثم أكبت عليه ثم رفعت رأسها فضحكت.

....فلما توفي النبي ﷺ قلت لها: أرأيت حين أكببت على

النبي ﷺ فرفعت رأسک فبکيت، ثم أکببت عليه فرفعت رأسک فضحکت، ما حملک علی ذلک؟ قالت: انی اذاً لبذرة، أخبرنی أنه ميت من وجعه هذا فبکيت؛ ثم أخبرنی أنی أسرع أهله لحوقاً به فذلک حين فضحکت". (الجامع الصحيح للترمذی، ج۵، ص ۷۰۰)

"عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کھڑے ہونے اور بیٹھنے میں فاطمہ سے زیادہ نبی اکرم ﷺ سے مشابہت رکھنے والا میں نے کسی کو نہیں دیکھا۔ جب وہ آپ سے ملنے آتیں تو آپ ان کی محبت میں کھڑے ہو جاتے، بوسہ لیتے اور اپنی جگہ پر ان کو بٹھاتے تھے۔ اسی طرح جب نبی اکرم ﷺ ان سے ملنے جاتے تو وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر آپ کا بوسہ لیتیں اور اپنی جگہ پر آپ کو بیٹھاتی تھیں۔ جب نبی اکرم ﷺ بیمار ہوئے تو فاطمہ آئیں اور آپ کے اوپر جھک گئیں، آپ نے ان کا بوسہ لیا۔ پھر جب سر اٹھایا تو رونے لگیں۔ دوبارہ آپ پر جھکیں پھر سر اٹھایا تو ہنسنے لگیں۔ جب نبی اکرم ﷺ کی وفات ہوگئی تو میں نے فاطمہ سے کہا: میں نے دیکھا کہ جب آپ نبی اکرم ﷺ پر جھکیں اور سر اٹھایا تو رونے لگیں۔ پھر دوبارہ جھکیں اور سر اٹھایا تو ہنسنے لگیں۔ یہ کیا بات تھی؟ فرمایا: میں اس وقت بہت غم زدہ ہوئی جب آپ نے بتایا کہ میں اسی بیماری میں وفات پا جاؤں گا۔ یہی سن کر میں رونے لگی۔ پھر جب آپ نے یہ بتایا کہ میں آپ کے اہل میں سب سے پہلے آپ سے ملوں گی تو یہ سن کر میں ہنسنے لگی"۔

۱۰۔ عن عروة قال: قالت عائشة لفاطمة بنت رسول الله: الا ابشرک انی سمعت رسول الله ﷺ يقول: سيدات نساء اهل الجنة اربع: مريم بنت عمران، وفاطمه بنت رسول الله، وخديجه بنت خويلد، وآسية. (ابن کثير: البداية والنهاية، ج۲، ص ۱۴۱، السيوطی: الدر المنثور، ج۲، ص ۲۳)

"عروہ کہتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ سے فرمایا: کیا میں آپ کو ایک بشارت نہ سناؤں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جنتی عورتوں کی سردار چار ہیں: مریم بنت عمران، فاطمہ بنت رسول اللہ، خدیجہ بنت خویلد اور آسیہ۔"

۱۱. عن عائشة، قالت: دعا رسول الله ﷺ فاطمة فی مرضه فسارها فبكت، ثم سارها فضهكت ،فسألتها عن ذلک ماالذی رأيت الذی سارک فبكيت،ثم سارک فضحكت؟ فقالت: "أخبرنی رسول الله ﷺ بموته فبكيت، ثمأخبرنی انی أول ممن يتبعه من أهله فضحكت".(الصحيح لمسلم، ج۴، ص۱۹۰۴)

"عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اپنی بیماری میں رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ کو بلایا اور ان کے کان میں کچھ کہا جسے سن کر وہ رونے لگیں۔ دوسری بار کان میں کچھ کہا جسے سن کر وہ ہنسنے لگیں۔ میں نے فاطمہ سے اس ہنسنے اور رونے کا سبب معلوم کیا تو فاطمہ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلے مجھے بتایا کہ میں وفات پانے والا ہوں۔ اس خبر سے میں رونے لگی۔ دوسری مرتبہ یہ فرمایا کہ میں آپ کے اہل بیت میں سب سے پہلے آپ سے ملوں گی۔ یہ خبر سن کر میں ہنسنے لگی"۔

۱۲. عن محمد بن عبدالله بن عمرو بن عثمان، أن أمه فاطمة بنت حسين حدثته،أن عائشة،كانت تقول : ان رسول الله ﷺ فی مرضه الذی قبض فيه،قال لفاطمة: "يا بنية احنی علی"، فأحنت عليه فناجاها ساعة ثم انكشفت وهی تبكی وعائشة حاضرة، ثم قال رسول الله ﷺ بعد ذلک بساعة: احنی علی يا بنية، فأحنت عليه فناجاها ساعة ثم انكشفت عنه، فضحكت، قالت عائشة: فقلت: أی

بنية ، أجبريني ماذا نا جاک أبوک؟ فقالت فاطمة : ناجاني على حال سر، ظننت أني أخبر بسره وهو حي فشق ذلک على عائشة أن يكون سراً دونها، فلما قبضه الله، قالت عائشة لفاطمة: يا بنية، ألا تخبريني بذلک الخبر؟ قالت :أما الان، فنعم ، ناجاني في المرة الاولى فأخبرني أن جبريل عليه السلام كان يعارضه بالقرآن في كل مرة، وأنه عارضه بالقرآن العام مرتين ،وأز كبرني أنه أخبره أنه لم يكن نبي الا عاش نصف عمر الذى كان قبله، وأنه أخبرني أن عيسى ابن مريم عاش عشرين ومئة سنة ولا أراني ذاهباً على راس الستين فأبكاني ذلک ، وقال: يا بنية، انه ليس من نساء المسلمين امرأة أعظم رزية منک، فلا تكوني أدنى من امرأة صبراً، وناجاني في المرة الاخرة فأخبرني أني أول أهله لحوقاً به، وقال : انک سيده نساء أهل الجنة الا ما كان من البتو ل مريم بنت عمران "، فضحكت لذلک.(دلائل النبوة للبيهقي، ج۷ص ۱۴۵ . ۱۴۴)

”محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان سے روایت ہے کہ ان کی والدہ فاطمہ بنت حسین نے بیان کیا کہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی اس بیماری میں جس میں آپ کی وفات ہوئی، فاطمہ سے کہا: پیاری بیٹی !ذرا جھک کر میرے منہ کے قریب آؤ۔ وہ جھک کر آپ سے قریب ہوگئیں۔ آپ نے ان کے کان میں تھوڑی دیر تک کچھ کہا، پھر وہ آپ سے روتی ہوئی علحدہ ہوئیں اور عائشہ وہاں موجود تھیں۔ اس کے تھوڑی دیر بعد آپ نے فرمایا: پیاری بیٹی !ذرا جھک کر میرے منہ کے قریب آؤ۔ وہ جھک کر آپ سے قریب ہوگئیں۔ آپ نے ان کے کان میں تھوڑی دیر تک کچھ کہا، پھر وہ آپ سے ہنستی ہوئی علحدہ ہوئیں۔ میں نے کہا: بیٹی!

ذرا مجھے بھی بتاؤ آپ کے ابو نے آپ سے کیا سرگوشی کی ہے؟ فاطمہ نے جواب دیا: آپ نے ایک راز کی بات مجھے بتائی ہے، میرے لیے مناسب نہیں ہے کہ آپ کی زندگی میں آپ کے راز کا افشا کردوں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات شاق گزری کہ ان کو نظرانداز کرکے اس قسم کی رازدارانہ گفتگو کی گئی ہے۔ جب آپ کی وفات ہوگئی تو عائشہ نے فاطمہ سے پوچھا: بیٹی! کیا اب وہ بات مجھے بتاسکتی ہو؟ فاطمہ نے کہا کہ اب بتانے میں کوئی حرج نہیں۔ پہلی بار کی سرگوشی میں آپ نے مجھے بتایا: جبریل مجھے ہر سال قرآن کا دور صرف ایک بار کراتے تھے لیکن اس سال انھوں دوبار قرآن کا دور کرایا ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جو اپنے پیش رو نبی کی نصف عمر سے زیادہ زندہ رہا ہو۔ عیسیٰ ابن مریم کی عمر ایک سو بیس سال کی تھی، مجھے لگتا ہے کہ اپنی عمر کے ساٹھ سال پورے ہونے پر میں دنیا سے رخصت ہو جاؤں گا۔ آپ کی اس گفتگو نے مجھے رلادیا۔ آپ نے پھر فرمایا کہ اے بیٹی! مسلمانوں میں کوئی عورت نہیں ہوگی جس کی ذریت تیری ذریت سے بڑھ کر ہو۔ لہذا تم بے صبری مت بننا۔ دوسری بار سرگوشی کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ میرے اہل میں سب سے پہلے آکر تم مجھ سے ملوگی۔ مزید فرمایا کہ تم جنت کی عورتوں کی سردار ہو البتہ بتول مریم بنت عمران اپنے قوم کی عورتوں کی سردار ہوں گی۔ یہ سن کر میں ہنسنے لگی"۔

۱۳۔ عن عائشة قالت: ان النبی ﷺ قال لفاطمة: هي خير بناتي لانها اصيبت في. (الروض الانف للسهيلي، ج ۱، ص ۲۸۰)

"عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ کے متعلق فرمایا: وہ میری تمام بیٹیوں میں سب سے افضل ہے کیوں کہ اسے میری وجہ سے مصائب سے دوچار ہونا پڑا ہے۔"

۱۴۔ عن عائشة: انه قال لفاطمة: ان جبريل اخبرني انه ليس امرأة من نساء

المسلمين اعظم رزية منک۔(فتح الباری للعسقلانی، ج۸، ص ۱۱۱)

"عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ کے متعلق فرمایا: جبریل نے مجھے بتایا ہے کہ دنیا میں کوئی مسلمان عورت ایسی نہیں ہے جس نے فاطمہ سے زیادہ تکلیفیں برداشت کی ہوں۔"

۱۵. عن عائشة قالت: مارأيت قط احداً افضل من فاطمة غير ابيها. (الاصابة لابن حجر، ج ۴، ص ۳۷۸)

"عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے فاطمہ سے زیادہ افضل ان کے باپ کے علاوہ کسی کو نہیں دیکھا۔"

۱۶. قالت عائشة: مارأيت احداً قط اصدق من فاطمة غير ابيها. (حلية الاولياء لابی نعيم، ج ۲، ص ۴۱)

"عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے فاطمہ سے زیادہ سچا ان کے باپ کے علاوہ کبھی کسی کو نہیں دیکھا۔"

۱۷. عن عائشة: مارأيت احداً كان اصدق لهجة من فاطمة الا ان يكون الذی ولدها. (الاستيعاب لابن عبد البر، ج ۴، ص ۳۷۷)

"عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے فاطمہ سے زیادہ سچا لہجہ کسی کا نہیں دیکھا بجز اس ذات گرامی کے جس کی وہ اولاد تھیں"۔

۱۸. عن عمرو بن دينار قال: قالت عائشة: مارأيت احداً قط اصدق من فاطمة غير ابيهاوروی: انه كان بينهما شیء فقالت: سلها فانها لا تكذب. (مسند ابی يعلی وحلية الاولياء)

"عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے فاطمہ سے زیادہ سچا ان کے والد کے علاوہ کسی کو نہیں دیکھا۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ

ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ اور عائشہ کے درمیان کوئی بات ہوگئی تو عائشہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! فاطمہ سے پوچھ لیں، وہ کبھی جھوٹ نہیں بولتیں۔"

۱۹. عن جمیع عن عائشة قالت: دخلت علیها مع امی و انا غلام فذکرت معها علیاً فقالت عائشة: مارأیت رجلاً کان احب الی رسول الله ﷺ منه و لا امرأة احب الی رسول الله ﷺ من امرأته. (التاریخ لمدینة دمشق لابن عساکر، ج ۲، ص ۱۴۴)

"جمیع بیان کرتے ہیں کہ میں جوانی میں اپنی والدہ کے ساتھ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میری والدہ نے گفتگو کے درمیان علی کا تذکرہ چھیڑ دیا۔ عائشہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی نظر میں ان سے زیادہ محبوب کوئی مرد نہیں دیکھا۔ اسی طرح رسول اللہ ﷺ کی نظر میں ان کی بیوی سے زیادہ محبوب کوئی عورت نہیں دیکھی۔"

۲۰. عن جمیع بن عمر التمیمی قال: دخلت مع عمتی علی عائشة فسألت: ای الناس کان احب الی رسول الله ﷺ؟ قالت فاطمة. فقیل من الرجال؟ قالت: زوجها ان کان ما علمت صواماً قواماً. (الاستیعاب لابن عبد البر، ج ۲، ص ۱۵۷)

"جمیع بن عمیر تیمی بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی پھوپھی کے ساتھ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میری پھوپھی نے پوچھا: اللہ کے رسول کی نظر میں سب سے زیادہ محبوب کون تھا؟ جواب دیا: فاطمہ۔ پوچھا: مردوں میں سب سے زیادہ کون محبوب تھا؟ فرمایا: ان کے شوہر، جہاں تک مجھے معلوم ہے وہ بکثرت نفلی روزہ رکھنے والے اور تہجد پڑھنے والے تھے۔"

۲۱. عن عائشة و ام سلمة قالتا: امرنا رسول الله ﷺ ان نجهز

فاطمة حتی ندخلها علی علیعمدنا الی البیت ففرشناه ترابا لیناً من اعراض البطحاء ثم حشونا مرفقتین لیفاً فنفشناه بایدینا ثم اطعمنا تمراً وزبیباً وسقینا ماء عذباً وعمدنا الی عود فعرضناه فی جانب البیت لیلقی علیه الثوب ویعلق علیه السقاة فما رأینا ه عرساً احسن من عرس فاطمة. (السنن لابن ماجة، ج ۲، ص ۴۱۴)

''عائشہ اورام سلمہ رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دلہن بنا کر علی رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا دیں۔ ہم پہلے اس کمرے میں گئے جہاں فاطمہ کو رہنا تھا، وہاں ہم نے سرزمین بطحاء کی نرم ریت بچھا دی، کھجور کی پتیوں سے دو گدے تیار کیے اور اپنے ہاتھوں سے اسے سلا۔ پھر کھجور اور کشمش سے کھانا تیار کر کے کھلایا اور میٹھا پانی پلایا۔ کمرے میں ایک لکڑی لگا کر اس پر پردہ ڈال دیا اسی لکڑی پر پانی کا چھاگل لٹکا دیا۔ اس طرح ہم نے فاطمہ سے خوبصورت شادی کہیں اور نہیں دیکھی۔

۲۲. یا نسوة استرن با لمعا جر

واذکرن مایحسن فی المحاضر

واذکرن رب الناس اذ خصنا

بدینه مع کل عبد شاکر

فالحمد لله علی افضاله

والشکر لله العزیز القادر

سرن بها والله اعطی ذکرها

وخصها منه بطهر طاهر

(توفیق علم: اهل البیت، ص ۱۲۸)

"فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کے موقع پر عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ اشعار پڑھے۔

☆ اے عورتو! اسلامی حجاب اختیار کرو اور مجلسوں کے مناسب اچھی باتیں کرو۔
☆ یاد کرو کہ پروردگار عالم نے ہر شکر گزار بندے کے ساتھ ہمیں بھی اپنے دین سے نوازا ہے۔
☆ اللہ جو عزیز و قادر ہے ہم اس کے فضل و احسان پر اس کی حمد گاتے اور اس کا شکر ادا کرتے ہیں۔
☆ فاطمہ کو دیکھ کر خوش ہو جاؤ اللہ نے ان کا ذکر بلند کیا ہے اور ان کو اپنی محبوبیت سے نوازا ہے۔

۲۳. عن عائشة ان رسول الله ﷺ قال: فاطمة بضعة مني من آذاها فقد آذاني. (المودة القربى للهمداني، ص۱۰۳)

"عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے جس نے اسے تکلیف دی، اس نے مجھے تکلیف دی۔"

۲۴. عن عائشة قالت: قال رسول الله ﷺ: اذا كان يوم القيامة نادى مناد: يا معاشر الخلائق طأطؤا رؤوسكم حتى تجوز فاطمة بنت محمد ﷺ. (مسند فاطمة للسيوطي، ص۵۱)

"عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک آواز لگانے والا آواز دیتے ہوئے اعلان کرے گا: اے لوگو! اپنے سر جھکا لو تاکہ فاطمہ بنت محمد ﷺ یہاں سے گزر سکیں۔"

۲۵. عن عائشة قالت: قال رسول الله ﷺ: اذا كان يوم القيامة نادى مناد من بطنان العرش: ايها الناس، غضوا ابصاركم حتى تجوز فاطمة الى الجنة. (مسند فاطمة للسيوطي، ص۴۸)

''عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ساکنان عرش کا یک منادی اعلان کرے گا کہ اے لوگو! اپنی نگاہیں نیچی کرلو تاکہ فاطمہ یہاں سے گزر کر جنت میں جاسکیں۔''

ناشر
IMAM JAFAR SADIQ FOUNDATION
امام جعفر صادق فاؤنڈیشن (اہل سنّت)
موڈاسہ، گجرات، انڈیہ Mo. 85110 21786